2822-کیا سرمایہ کاری میں لگائے گئے خیراتی مال پر بھی زکاۃ واجب ہے ؟

سوال

ایک جماعت نے کچھ مال جمع کیا تاکہ ممبران میں سے کسی کو بھی مصیبت کے وقت دیا جا سکے ، مثلا قتل خطا کی دیت وغیرہ ، اور یہ مال انہوں نے تجارت میں لگا دیا تاکہ اس کی سرمایہ کاری ہو سکے ، اور اس کا منافع ان خیراتی کاموں میں صرف ہو جس پر اتفاق کیا گیا ہے ، توکیا اس رقم میں زکاۃ واجب ہوگی یا نہیں ؟

اور کیا اس خیراتی فنڈ میں زکاۃ دی جا سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو واقعتا ایسا ہی ہے جیسا سوال میں مذکور ہے ، تو مذکورہ مال میں زکاۃ نہیں ، کیونکہ یہ وقف کے حکم ہے ، چاہے وہ مال مجمد ہو یا اسے تجارت میں لگا یا گیا ہو ، اور اس میں زکاۃ دینی جائز نہیں ، کیونکہ یہ فقراء و مساکین کے لیے مخصوص نہیں ، اور نہ ہی یہ دوسرے کسی مصاریف زکاۃ کے لیے رکھا گیا ہے .